روزگار کی اہمیت اور دوطرفہ ذمہ داریاں

روزگار کسی بھی انسان کی زندگی میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ نہ صرف اس کی معاشی ضروریات کو پورا کرتا ہے بلکہ اس کی عزتِ نفس، خود اعتمادی اور سماجی مقام کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ ایک برسرِ روزگار فرد نہ صرف اپنی زندگی بہتر انداز میں گزارتا ہے بلکہ ملک کی ترقی میں بھی مثبت کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے برعکس، بے روزگاری انسان کو مایوسی، پریشانی اور سماجی مسائل کی طرف لے جا سکتی ہے۔ اسی لیے روزگار اور بے روزگاری کو سمجھنا بہت ضروری ہے، اور یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ یہ دونوں عوامل انسانی رویّے اور حکومتی پالیسیوں سے کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔

ایک طرف دیکھا جائے تو انسانی رویّہ روزگار حاصل کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ جو لوگ محنتی، بااعتماد اور سیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں، وہ بدلتے حالات کے مطابق خود کو ڈھال لیتے ہیں۔ آج کے دور میں وہی افراد کامیاب ہوتے ہیں جو نئی مہارتیں سیکھتے رہتے ہیں اور چیلنجز کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اس کے برعکس، جو لوگ مایوسی کا شکار ہو جائیں یا صرف دوسروں پر انحصار کریں، ان کے لیے آگے بڑھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے یہ کہنا درست ہے کہ انسان کی اپنی سوچ اور رویّہ اس کے مستقبل پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔

دوسری طرف، حکومتی پالیسیوں کا کردار بھی بہت اہم ہے۔ اگر حکومت اچھی معاشی پالیسیاں بنائے، صنعتوں کو فروغ دے اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرے تو روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔ موجودہ تعلیم نوکرپیشہ افراد پیدا کر رہی ہے لیکن اگر تعلیمی اداروں میں فنی تربیت پر بھی توجہ دی جائے تو نوجوان زیادہ قابل اور ہنرمند بن سکتے ہیں۔ وہ حکومت کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔ اگر حکومتی پالیسیاں کمزور ہوں، یا ان پر صحیح عمل نہ کیا جائے تو بے روزگاری بڑھ سکتی ہے۔ اس لیے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسا ماحول فراہم کرے جہاں لوگ آسانی سے کام حاصل کر سکیں۔

ان دونوں پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے ایک متوازن حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، افراد کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنائیں، نئی مہارتیں سیکھیں اور محنت کو اپنی عادت بنائیں۔ صرف ڈگری پر انحصار کرنے کے بجائے عملی ہنر حاصل کرنا ضروری ہے، تاکہ وہ بدلتی ہوئی منڈی کے تقاضوں کو پورا کر سکیں۔

علاوہ ازیں، حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ کاروبار کو آسان بنایا جائے، چھوٹے صنعتکاروں کو سہولیات دی جائیں، اور تعلیم کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالا جائے تاکہ طلبہ عملی زندگی کے لیے تیار ہو سکیں۔ اس کے علاوہ، میرٹ پر مبنی نظام قائم کرنا بھی ضروری ہے تاکہ ہر شخص کو برابر موقع مل سکے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ روزگار اور بے روزگاری کا مسئلہ صرف ایک فریق کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ایک مشترکہ معاملہ ہے۔ جب افراد اپنی ذمہ داری پوری کریں اور حکومت بھی اپنا کردار صحیح طریقے سے ادا کرے تو معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ یہی متوازن راستہ ایک بہتر اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہے

www.urduskills.com